

قرآن مکرر تھے

قرآن مکرر تھے بڑو عورت سوچا تھا
دریں ہی کی ملکیت تھے اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
دریں اسیں بڑی تھے اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
دریں اسیں بڑی تھے اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
دریں اسیں بڑی تھے اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد

دریں اسیں بڑی تھے اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
دریں اسیں بڑی تھے اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
دریں اسیں بڑی تھے اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
دریں اسیں بڑی تھے اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
دریں اسیں بڑی تھے اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
دریں اسیں بڑی تھے اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد

قرآن مکرر تھے بڑو عورت سوچا تھا
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد

قرآن مکرر تھے بڑو عورت سوچا تھا
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد

قرآن مکرر تھے بڑو عورت سوچا تھا
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد
کوئی نہ اس کی خواہیں بڑا وہ فریاد

